سوال

کتابوں پر ایمان کو رسولوں پر ایمان سے پہلے ذکر کرنے میں حکمت

جواب

ند:

ے باب میں سب سے پہلے بندے پر لازم یہ آتا ہے کہ بندہ اللہ عزوجل پر ایمان لائے؛ اس کی وجہ یہ ہے کہ جب تک اس بات کا اقرار نہ ہو کہ اس جہان کا کوئی حقیقی معبود ہے، اس وقت تک انبیائے کرام کی صداقت کا علم نہیں ہو گا، اس لیے اللہ تعالی کی معرفت ایمان کے مسئلے میں بنیادی چیز ہے، اسی لیے ا

پر ایمان کے بعد بہت سی شرعی نصوص میں اللہ تعالی کے مکرم فرشتوں پر ایمان کا ذکر ہے؛ تو اس کی حکمت میں یہ بھی شامل ہے کہ: اللہ تعالی انبیائے کرام کی جانب فرشتوں کے واسطے سے ہی وحی فرماتا ہے، جیسے کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے:

ُ الْمَلَائِكَةَ بِالرُّوحِ مِنْ أَمْرِهِ عَلَى مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ

ترجمہ: وہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اپنے حکم سے وحی دے کر فرشتے نازل کرتا ہے۔ [النحل: 2]

دوسری جگہ فرمایا:

نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ (193) عَلَى قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنْذِرِينَ

ء: 193-194]

جب یہ ثابت ہو گیا کہ اللہ تعالی کی طرف سے وحی بشر تک فرشتوں کے واسطے سے پہنچتی ہے تو معلوم ہوا کہ فرشتے اللہ تعالی اور بشر کے درمیاں واسطہ ہیں، اس لیے فرشتوں کا ذکر دوسرے نمبر پر کیا گیا۔

سی راز کی وجہ سے اللہ تعالی نے یہ فرمایا کہ:

ہِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

ترجمہ: اللہ نے خود بھی اس بات کی شہادت دی ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود بر حق نہیں، اور فرشتوں نے بھی اور اہل علم نے بھی راستی اور انصاف کے ساتھ یہی شہادت دی ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود بر حق نہیں۔ وہی غالب ہے اور حکمت والا ہے۔ [آل عمران: 18]

کتابوں کا ہے، اور یہ کتابیں وہی وحی ہوتی ہیں جو فرشتہ اللہ تعالی سے لے کر بشر تک پہنچاتا ہے، تو اس طرح فرشتوں کا ذکر کتابوں کے تذکرے سے پہلے ہوا اور اسی بنا پر کتابوں کا ذکر بعد میں آیا۔

رسولوں کا ہے، رسول ہی فرشتوں سے نور وحی حاصل کرتے ہیں، اور اسی وجہ سے رسولوں کا ذکر چوتھے نمبر پر کیا گیا۔

یر: (108/7) میں ذکر کی ہے، مزید کے لیے آپ "حاشية على البيضاوي" (694/2) کا بھی مطالعہ کریں۔

ہی کہتے ہیں:

اشد

"شرح المشكاة" (425/2)

ں: اس بات کا تعلق علمی نکات اور لطائف سے ہے، یہ بنیادی اور اصولی باتیں نہیں ہیں کہ ان پر کسی عقیدے یا حکم کی بنیاد رکھی جائے۔

واللہ اعلم

اسلام سوال وجواب

ر: 300994